احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 17۔ستمبر 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 ستمبر 2011ء 18 شوال 1432 ہجری 17 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 213

قانون کی حکمرانی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں :۔

سورۃ التکویر میں سمندری لڑائیوں کی پیشگوئی ہے جب کثرت سے سمندروں میں جہاز رانی ہوگی اور اس کے نتیجہ میں دُور دُور کے لوگ آپس میں ملائے جائیں گے یعنی صرف جانور ہی اکٹھے نہیں کئے جائیں گے بلکہ بنی نوع انسان بھی ملائے جائیں گے۔ وہ دور قانون کا دور ہوگا یعنی تمام دنیا پر قانون کی حکمرانی ہوگی یہاں تک کہ انسان کو یہ بھی اختیار نہیں دیا جائے گا کہ خود اپنی اولاد کے ساتھ ظلم کا سلوک کرے۔ یہ دور کثرت سے کتب و رسائل کی اشاعت کا دَور ہوگا اور آسمان کے رازوں کی جستجو کرنے والے گویا آسمان کی کھال ادھیڑ دیں گے۔ اس دن دوزخ بھی بھڑکائی جائے گی جو جنگ کی دوزخ بھی ہوگی اور آسمانی غضب کی دوزخ بھی ہوگی۔ اس کے باوجود جو لوگ اللہ تعالیٰ کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں گے اور اس پر ثابت قدم رہیں گے ان کے لئے جنت نزدیک کردی جائے گی ہر شخص کو علم ہو جائے گا کہ اس نے اپنے لئے آگے کیا بھیجا ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ پیشگوئی کہ یاتیک ....جس کے یہ معنے ہیں کہ ہر ایک جگہ سے اور دور دراز ملکوں سے نقد اور جنس کی امداد آئے گی اور خطوط بھی آئیں گے۔ اب اس صورت میں ہر ایک جگہ سے جواب تک کوئی روپیہ آتا ہے یا پارچات اور دوسرے ہدیے آتے ہیں یہ سب بجائے خود ایک ایک نشان ہیں کیونکہ ایسے وقت میں ان تمام باتوں کی خبر دی گئی تھی جبکہ انسانی عقل اس کثرت مدد کو دور از قیاس و محال سمجھتی تھی۔ ایسا ہی یہ دوسری پیشگوئی یعنی یاتون ....جس کے یہ معنے ہیں کہ دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے یہاں تک کہ وہ سڑکیں ٹوٹ جائیں گی جن پر وہ چلیں گے۔ اس زمانہ میں یہ پیشگوئی بھی پوری ہوگئی چنانچہ اب تک کئی لاکھ انسان قادیان میں آچکے ہیں اور اگر خطوط بھی اس کے ساتھ شامل کئے جائیں جن کی کثرت کی خبر بھی قبل از وقت گمنامی کی حالت میں دی گئی تھی تو شاید یہ اندازہ کروڑ تک پہنچ جائے گا مگر ہم صرف مالی مدد اور بیعت کنندوں کی آمد پر کفایت کرکے ان نشانوں کو تخمیناً دس لاکھ نشان قرار دیتے ہیں۔ بے حیا انسان کی زبان کو قابو میں لانا تو کسی نبی کے لئے ممکن نہیں ہوا۔ لیکن وہ لوگ جو حق کے طالب ہیں وہ سمجھ سکتے ہیں کہ ایسے گمنامی کے زمانہ میں جس کو قریباً پچیس ۲۵ برس گزر گئے جبکہ میں کچھ بھی چیز نہ تھا اور کسی قسم کی شہرت نہ رکھتا تھا اور کسی بزرگ خاندان پیرزادگی سے نہ تھا تا رجوع خلائق سہل ہوتا۔ اس قدر کھلے طور پر آئندہ زمانہ کے عروج اور ترقیات کی خبر دینا اور پھر ان چیزوں کا اسی طرح بعد زمانہ دراز وقوع میں آجانا کیا کسی انسان سے ہوسکتا ہے اور کیا ممکن ہے کہ کوئی کذاب اور مفتری ایسا کرسکے۔ میں باور نہیں کرسکتا کہ جو شخص پہلے انصاف کی نظر سے اس زمانہ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے جبکہ براہین احمدیہ تالیف کی گئی تھی اور ابھی شائع بھی نہیں ہوئی تھی اور ایک جوڈیشل تحقیقات کے طور پر خود موقع پر آکر دریافت کرے کہ اس زمانہ میں میں کیا چیز تھا اور کس قدر خمول اور گمنامی کے زاویہ میں پڑا ہوا تھا اور کیسے مہجور اور مخذول کی طرح لوگوں کے تعلقات سے الگ تھا اور پھر ان پیشگوئیوں کو جو حال کے زمانہ میں پوری ہوگئیں غور سے دیکھے اور تدبر سے ان پر نظر ڈالے تو اس کو ان پیشگوئیوں کی سچائی پر ایسا یقین آجائے گا کہ گویا دن چڑھ جائے گا۔ مگر بخل اور تعصب اور نفسانی کبر اور رعونت کی حالت میں کسی کو کیا غرض جو اس قدر محنت اٹھائے بلکہ وہ تو تکذیب کی راہ کو اختیار کرے گا جو بہت سہل کام ہے اور کوشش کرے گا جو کسی طرح ان نشانوں کے قبول کرنے سے محروم رہے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21ص75)

ضرورت اساتذہ

ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن وسطی ربوہ کو مندرجہ ذیل مضامین کیلئے خدمت کا شوق رکھنے والے احمدی مرد اساتذہ و کارکنان کی ضرورت ہے۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلہ/ امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول جلد از جلد سکول میں جمع کروادیں۔ واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

ریاضی: بی ایس سی،

کمپیوٹر سائنس: ایف اے/ ایف ایس سی،

لیب اسسٹنٹ: کمپیوٹر لیب کو سنبھالنے کی اہلیت ہو۔ تجربہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(پرنسپل ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان موجود ہے۔ بذریعہ نیلامی مورخہ 22 ستمبر 2011ء کو صبح 8:30 بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد استفادہ فرماویں نیلامی کی رقم موقع پر نقدی کی صورت میں وصول کی جائے گی۔

سامان

1۔A.C
2۔الماریاں لکڑی+کرسیاں
3۔الیکٹرک واٹر کولر
4۔سیلنگ فین+ایگزاسٹ فین
5۔ائیر کولر
6۔متفرق سامان سکریپ+لکڑی

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

رپورٹ: مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ

رمضان المبارک میں جماعت احمدیہ سرینام کی مساعی

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سرینام کو مسلسل گیارہویں سال رمضان المبارک کے مقدس ایام میں روزانہ شام چھ بجے 15 منٹ کا ایک ٹی وی پروگرام پیش کرنے کی توفیق ملی۔ گذشتہ چھ سالوں سے یہ پروگرامز ملک کے مشہور ٹی وی چینل رادیکا (Radika Ch.14) کے ذریعہ پیش کئے جارہے ہیں۔ جس کی انتظامیہ عام روٹین سے ہٹ کر ان پروگرامز کیلئے انتہائی مناسب معاوضہ وصول کرتی ہے۔

امسال بھی ہم نے نئے اور بہتر انداز سے یہ پروگرام تیار کئے، اور گذشتہ سال سوال وجواب کی صورت میں پروگرامز کا جو سلسلہ شروع کیا تھا اس کو مزید بہتر بناتے ہوئے امسال سترہ پروگرام سوال وجواب کی صورت میں تیار کئے۔ پروگراموں کا آغاز رویت ہلال کے بارے میں دینی تعلیم اور دور حاضر کی ٹیکنالوجی کے استعمال کے طریق سے ہوا، باقی تمام پروگرام رمضان المبارک کی فرضیت، اہمیت، فضائل وبرکات اور مسائل کی مناسبت سے پیش کئے گئے۔ قرآن مجید کی عظمت، تلاوت قرآن مجید کی اہمیت اور اس کی برکات کے حوالے سے بھی پروگرام تیار کئے گئے۔ جماعتی روایات کے مطابق تمام پروگرام قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ تحریرات حضرت مسیح موعود اور ارشادات خلفاءِ کرام سے مزین کرکے مکمل حوالوں کے ساتھ پیش کئے گئے۔ اِن پروگرامز کی ریکارڈنگ میں دس، جبکہ ایڈیٹنگ میں تین افراد نے حصہ لیا۔ پروگرامز کی نشریات کا آغاز رمضان المبارک سے دو دن قبل ہوا اور چاند رات تک جاری رہا۔ جماعت کا ہفتہ وار پروگرام جو خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے ''راپارٹی وی'' (RBN,Ch.5) پر جنوری 2002ء سے باقاعدگی سے جاری ہیں وہاں سے بھی پانچ پروگرام رمضان المبارک کے حوالے سے پیش کئے گئے۔

رمضان المبارک کے آخر میں 45 منٹ کا عید سپیشل پروگرام پیش کیا گیا جس میں صرف اطفال اور ناصرات نے حصہ لیا۔ اس مقصد کیلئے 15 بچوں کو خاص طور پر تیاری کروائی گئی، اس پروگرام کی ریکارڈنگ میں 25 بچوں نے حصہ لیا۔ پروگرام میں تلاوت، ترجمہ نظمیں اور عید کے دن کے حوالے سے سنت رسول ﷺ اور رسول خدا ﷺ کے پاکیزہ ارشادات پیش کئے گئے۔ یہ پروگرام خداتعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہوا اور بہت زیادہ پسند کیا گیا۔

مجموعی طور پر ان بابرکت ایام میں جماعت کو 38 پروگرامز پیش کرنے کی توفیق ملی جن پر کل دس گھنٹے وقت صرف ہوا۔

خداتعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں کے علاوہ کثیر تعداد میں غیروں نے بھی ان پروگرامز کو دیکھا، ان کے معیار کو سراہا، اور بہت اچھے الفاظ میں ان کی تعریف کی۔ گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ان پروگرامز کا تمام خرچ افراد جماعت کی ڈونیشن سے پورا کیا گیا۔

رمضان المبارک کی فرضیت، اہمیت اور برکات کے حوالے سے ایک مضمون ملک کے کثیر الاشاعت روزنامہ ''داخ بلاد سرینام'' (Dagblad SURINAME) کے صفحہ A6 پر مورخہ 4/اگست بروز جمعرات شائع ہوا۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی فضیلت اور اعتکاف کے مسائل کے حوالے سے ایک مضمون مورخہ 20/اگست بروز ہفتہ ملک کے ایک اور کثیر الاشاعت روزنامے ٹائمز آف سرینام (Times of SURINAME) کے صفحہ 5 پر اور یہی مضمون روزنامہ (Dagblad SURINAME) میں بدھ 24/اگست کو صفحہ A6 پر شائع ہوا۔

عیدالفطر کی برکات اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حقیقی عید کے حوالے سے ایک مضمون اِسی اخبار میں مورخہ 30/اگست کو شائع ہوا۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے ان مضامین کے بارے میں تعریفی ریمارکس بھجوائے، اور ان مضامین کے معیار کی تعریف کی۔

مرکزی بیت ناصر میں روزانہ نماز تراویح اور درس کے علاوہ 17 سترہ اجتماعی افطاریوں کا انتظام کیا گیا۔ جن میں حاضری 80 سے 100 تک رہی۔

امسال ایک ٹی وی چینل نے روزانہ مختلف مساجد میں جاکر افطار اور نماز کی ریکارڈنگ اور لوگوں سے انٹرویو کا سلسلہ شروع کیا۔ مورخہ 7/اگست کو ان کی ٹیم ہماری بیت الذکر میں آئی۔ افطار اور نماز کی ریکارڈنگ کے علاوہ تین افراد جماعت کا انٹرویو لیا۔ محترم صدر صاحب نے انہیں حضرت مسیح موعود اور نظام جماعت کا تعارف کروایا، قرآن مجید کے تراجم، ایم ٹی اے اور جماعت کی عالمی خدمات کا مفصل ذکر کیا۔ یہ پروگرام مورخہ 8/اگست کو ٹی وی پر نشر ہوا۔

مورخہ 19/اگست کو اِس ٹی وی چینل کی انتظامیہ کا فون آیا کہ ہماری ٹیم 15 مساجد میں جا چکی ہے، جو تکریم اور عزت افزائی انہیں آپ کی بیت میں ملی ہے وہ اور کسی جگہ نہیں ملی۔ لہٰذا وہ ایک بار پھر آپ کی بیت میں آنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ مورخہ 21/اگست یہ لوگ پھر ہماری بیت میں آئے اور تین گھنٹے سے زائد وقت یہاں گزارا۔ بچوں کی نظم ریکارڈ کی، نماز مغرب، نمازِ تراویح اور کھانے کی ریکارڈنگ کی اور پانچ افراد جماعت کا انٹرویو لیا۔ جس میں انہیں رمضان المبارک کی برکات اور آخری عشرہ کی فضیلت کے علاوہ ایک بار پھر جماعت احمدیہ کی عالمی حیثیت اور عقائد سے آگاہ کرنے کا موقعہ ملا۔ گفتگو کے دوران اُس نمائندے نے یہ سوال بھی کیا کہ پچھلی دفعہ آپ نے ہمارا بہت اچھا استقبال کیا اور مہمان نوازی کی، آپ نے یہ طریق کہاں سے سیکھے ہیں۔ اس پر انہیں مہمان نوازی کے حوالے سے حضرت محمد ﷺ اور آپ کے عاشق صادق کی سنت کے بارے میں بتانے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام کی مکمل ریکارڈنگ مورخہ 23/اگست کو ٹی وی پر نشر ہوئی۔

مورخہ 25/اگست کو بھارتی سفیر نے اپنی سرکاری رہائش گاہ پر افطاری کا پروگرام رکھا۔ جس میں مسلمان عمائدین کے علاوہ اعلیٰ سرکاری حکام کو دعوت دی گئی۔ جماعت کی مرکزی مجلس عاملہ کے سات ممبران کے علاوہ 14 افراد جماعت اس پروگرام میں شامل ہوئے۔

مورخہ 31/اگست 2011ء ملک میں عیدالفطر منائی گئی۔ دن ساڑھے نو بجے مرکزی بیت ناصر میں نماز عید ادا کی گئی۔ نماز کی حاضری 250 کے قریب تھی۔ متعدد غیر از جماعت افراد بھی نماز میں شامل ہوئے۔

اس خوشی کے موقعہ پر نیشنل اسمبلی کے ممبر اور سابق منسٹر مسٹر چند ریکا پرشاد سنتوکھی کو مہمان خصوصی کی حیثیت سے مدعو کیا گیا، ہالینڈ کی پولیس اکیڈمی سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد انہوں نے کئی سال سرینام کے کمشنر آف پولیس کی حیثیت سے کام کیا۔

2005ء سے 2010ء تک منسٹر آف جسٹس اینڈ پولیس کی حیثیت سے فرائض انجام دئے۔ موصوف اس وقت منشیات کی ترسیل اور استعمال کے خلاف قائم ایک بین الاقوامی تنظیم (Inter American Drug Abuse Control Commission) کے صدر ہیں۔ علاقے کے 34 ممالک اس تنظیم کے رکن ہیں۔ جولائی 2011ء میں انہیں ملک کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی کا صدر بھی منتخب کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ نیشنل اسمبلی کے ممبر اور سابق منسٹر مسٹر گنیش کمار کندھائی اور تین اور معزز مہمان بھی تھے۔ حسب سابق امسال بھی بھارتی سفیر مسٹر کنول جیت سنگھ سوڈھی، اور ایمبیسی کے سٹاف کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ مہمان خصوصی اور انڈین ایمبسڈر نے حاضرین سے خطاب کیا اور عید کی مبارکباد پیش کی۔ ایک ٹی۔وی چینل نے محترم صدر صاحب کے علاوہ معزز مہمانوں کا انٹرویو لیا، اور افراد جماعت کو عید کی خوشیوں کو ریکارڈ کیا۔ یہ پروگرام اُسی رات 9 بجے ٹی وی پر نشر ہوا۔

حسب روایت امسال بھی تقریباً تین سو افراد کیلئے کھانا تیار کیا گیا تھا۔ یہ کھانا گھروں پر تقسیم کیا گیا تھا۔ اور افراد جماعت اپنے خرچ پر تیار کرکے لائے تھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد تمام شاملین کی خدمت میں خدام اور لجنہ کی ٹیموں نے الگ الگ سویاں، کھانا اور دوسرے لوازمات پیش کئے۔ اور خداتعالیٰ کے فضل سے یہ کام بھی احسن رنگ میں مکمل ہوا۔ تمام مہمانوں کیلئے مشن ہاؤس میں کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اور ظہرانے کے بعد معزز مہمان دن 12 کے قریب واپس گئے۔ عالمگیر جماعت احمدیہ کی خدمت میں جماعت سرینام کے نفوس واموال میں برکت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

صحبت دلبر

ہم بھی دلبر کی پیاری صحبت میں
چند لمحے گزار آئے ہیں

دیکھ کر ان کا چہرۂ روشن
زنگ دل کا اتار آئے ہیں

صبح دیکھا ہے، شام بھی دیکھا
خوش بہت، مشکبار آئے ہیں

دست بوسی معانقے بھی ہوئے
عاقبت یوں سنوار آئے ہیں

خوش نصیبی ہے آپ کی طاہر
کر کے دیدارِ یار آئے ہیں

مبارک طاہر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

عربی زبان کے قواعد صرف ونحو کی تدوین کی تاریخ

قسط اول

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

کسی زبان کے قواعد سے مراد وہ اصول وضوابط ہیں جو اس زبان کے درست یا غلط ہونے کے بارے میں بتاتے ہیں اور ان کے نتیجہ میں یہ علم ہوتا ہے کہ اہل زبان اس زبان کو کیسے استعمال کرتے تھے اور کس طرح اس کو اپنی کتابوں میں لکھا کرتے تھے اور کس کس موقع پر کون کون سے الفاظ کو بولا یا لکھا کرتے تھے۔

کسی زبان کے قواعد کی تعیین

کسی بھی زبان کے قواعد اس کے وجود میں آنے کے بعد معین کئے جاتے ہیں۔یعنی زبان تو موجود ہوتی ہے، ترقی کر رہی ہوتی ہے لیکن پھر بعض ضروریات کے پیش نظر اس زبان کا مشاہدہ کرتے ہوئے اس کے قواعد کو معیّن کیا جاتا ہے جو دراصل پہلے ہی اس زبان کے ساتھ لازم وملزوم کی طرح مدغم ہوتے ہیں اس لئے ہم یہ نہیں کہیں گے کہ قواعد کو بنایا جاتا ہے یا ایجاد کیا جاتا ہے کیونکہ ان کا وجود تو زبان کے معرض وجود میں آتے ہی آجاتا ہے، بلکہ ہم یہ کہیں گے کہ زبان کو مدنظر رکھ کر قواعد کی تعیین کی جاتی ہے۔

اہل زبان ہی قواعد صرف ونحو کی اصل کنجی ہیں

زبان اپنی ترقی اور ترویج کے لئے قواعد کی محتاج نہیں ہوتی بلکہ زمانے کی ضروریات کے مطابق اور زمانے کے اثرات کے مطابق اگر کوئی زبان بدلتی ہے تو اس کے قواعد بھی خود بخود بدل جاتے ہیں۔قواعد کا اصل مصدر یا مرجع اس زبان کے بولنے والے افراد ہی ہوتے ہیں اور آپ ان بولنے والوں کو بعض اصول وقواعد کا پابند نہیں کرسکتے۔ چنانچہ مرور زمانہ کے ساتھ جیسے جیسے اس زبان میں تبدیلی آتی ہے بالکل ویسی ہی تبدیلی اس زبان کے قواعد کے ساتھ بھی لاحق ہو جاتی ہے۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ کسی زبان کے قواعد کی تعیین اس زبان کو بولنے والے ہی کریں بلکہ بعض دفعہ غیر زبان کو جاننے والے بھی کسی زبان کے قواعد کی تعیین کردیتے ہیں جیسا کہ اردو زبان کے قواعد کی تعیین ابتدائی طور پر ایک انگریز نے کی۔

قواعد کی تدوین کرنے کے اسباب

قواعد دراصل زبان کے وجود کے آنے کے ساتھ ہی وجود میں آجاتے ہیں لیکن ان کی واضح شکل وصورت ابھر کر اس وقت سامنے آتی ہے جب کسی ضرورت کے پیش نظر ان کی تعیین کی جاتی ہے اور پھر ان تعیین شدہ اصول وضوابط کو بعض اصطلاحی نام دے دیئے جاتے ہیں جو اس زبان کے قواعد کہلاتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی زبان سینکڑوں سالوں سے موجود ہو اور ترقی کر رہی ہو لیکن اس کے قواعد کی تعیین نہ کی جاسکی ہو لیکن پھر ان سینکڑوں سال کے گزرنے کے بعد کسی ضرورت کے پیش نظر اس کے قواعد کی تعیین کی جائے جیسا کہ عربی زبان کے ساتھ ہوا۔عربی زبان دنیا کی قدیم ترین زبان ہے اور اس میں سے مختلف زبانیں نکلیں ہیں بلکہ دنیا کی تمام زبانوں کا اس عربی زبان سے نکلنا ثابت ہو چکا ہے اور وہ زبانیں جو عربی زبان کے قریب ترین ہیں جن کو Semetic languages یعنی سامی زبانیں کہتے ہیں جو کم وبیش فرق کے ساتھ الگ طور پر ابھریں اور الگ الگ زمانوں میں انہوں نے ترقی کی، ان کے قواعد اگرچہ مختلف ہیں لیکن آپس میں بہت زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ اس طرح عربی زبان کے مختلف لہجے بعثت اسلام کے وقت رائج تھے مثلاً بنوتمیم کا لہجہ، بنوہذیل کا لہجہ، اہل یمن کا لہجہ اور قریش کا لہجہ۔ ان سب لہجوں میں قواعد کے لحاظ سے کئی اختلافات تھے۔ اگرچہ یہ زبانیں یا لہجے آپس میں بہت مشابہت رکھتے ہیں اور انہیں لہجوں میں سے قریش کے لہجے میں قرآن نازل ہوا اور آنحضرتؐ کی عربی زبان بھی اسی لہجہ کی حامل زبان تھی اور اہل عرب میں بھی اسی لہجے کو تمام عربی لہجوں میں سے سب سے زیادہ فصیح وبلیغ سمجھا جاتا تھا۔قرآن کریم کے نزول کے بعد جب غیر اقوام قرآن کریم کو پڑھتیں یا انہیں عربی سیکھنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس زبان کی صحت برقرار رکھنے کی خاطر تاکہ قرآن کو صحیح پڑھا جائے اور اس میں کوئی غلطی نہ ہو، عربی زبان کے قواعد کی تعیین کی گئی۔

قواعد عربی کی تعیین کا سبب کیا چیز بنی؟

اس حوالے سے مختلف روایات مشہور ہیں۔مثلاً امام سیوطی لکھتے ہیں کہ ”ایک اعرابی حضرت عمرؓ سے ملا اور اس نے قرآن سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا تو آپ نے اسے مکّہ میں بھیجا تاکہ وہ وہاں سے قرآن سنے۔ وہ جب ایک مجلس میں گیا تو وہاں کوئی صاحب قرآن کریم پڑھ رہے تھے اور وہ یہ آیت پڑھ رہے تھے اِنَّ اللّٰہَ برئ من المشرکین ورسولِہٖ۔ (رسولہ کی ل پر پیش کی بجائے وہ زیر پڑھ رہا تھا) اور اس کا مطلب یہ بن جاتا ہے کہ اللہ بیزار ہے مشرکوں سے اور اپنے رسول سے تو اس آدمی نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ جس رسول سے اللہ بیزار ہے میں بھی اس سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ یہ خبر جب حضرت عمرؓ تک پہنچی تو آپ نے اس کو بلا کر سارا واقعہ سنا اور اس آیت کو درست کر کے پڑھا کہ اِنَّ اللّٰہَ برئ من المشرکین ورسولُہٗ ۔کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول مشرکوں سے بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور پھر حضرت عمرؓ نے اَبوالاَسود الدولی کی یہ ڈیوٹی لگائی کہ وہ قرآن کریم کی زبان عربی کے قواعد کی تعیین کریں۔بعض روایات یہ کہتی ہیں کہ حضرت علیؓ نے اَبوالاَسود الدولی کی یہ ڈیوٹی لگائی تھی اور بعض دیگر روایات کے مطابق حضرت علیؓ کے دور کے بعد ان قواعد کی تعیین کا کام شروع ہوا۔

اَبوالاَسود الدولی اور قواعد عربی کی تدوین

زیادہ تر روایات اور مروجہ نظریات کے مطابق اَبوالاَسود الدولی ہی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے عربی زبان کے قواعد کی تعیین کی بنیاد رکھی۔اَبوالاَسود الدولی کا پورا نام ظالم بن امر بن سفیان بن جندل تھا۔ان کی وفات 69 ہجری میں ہوئی اور یہ بصرہ کے رہنے والے تھے۔لیکن بعض لوگوں کی رائے کی مطابق نصر بن عاصم الدولی اور بعض اور لوگوں کی رائے کے مطابق عبدالرحمٰن بن ہرمز نے عربی نحو کا آغاز کیا

(اخبار النحويين البصريين للقاضی أبی سعيد الحسن بن عبد الله السيرافی 284=368ھ صفحہ 15۔16 مطبع وناشر شرکة مکتبة ومطبعة مصطفی البابی الحلبی والأولاد له بمصر)

لیکن اکثر کی رائے کے مطابق اَبوالاَسود الدولی ہی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے اس کام کا آغاز کیا اور آپ کے بعد آپ کے شاگرد یحیٰ بن یعمر نے اس کام کو آگے بڑھایا۔

(مراتب النحويين صفحہ 22)

ایک قدیم روایت جس کو زبیدی نے مبرد سے نقل کیا اس کے مطابق ابوالاسود سے ایک دفعہ پوچھا گیا کہ آپ کو کس نے عربی نحو کی طرف توجہ دلائی اور کس نے اس کا آغاز کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے علی بن اَبی طالب سے یہ علم ملا اور ایک اور روایت میں وہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے مجھے اس علم کے بعض اصول بتائے جن کی میں نے پیروی کی۔

(طبقات النحويين واللغويين لأبی بکر محمد بن حسن الزبيدی الأندلسی الطبعة الثانية۔ دارالمعارف بمصر ۱۱۱۹ کورنيش نيل القاهرة۔ صفحہ 21۔ نیز: مراتب النحويين صفحہ 24)

انہیں روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض مورخین یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ وہ شخص جس نے سب سے پہلے عربی نحو کی تعیین کی وہ امیرالمومنین علی بن ابی طالب تھے کیونکہ انہوں نے ہی ابوالاسود کی اس طرف توجہ دلائی اور اس حوالے سے رہنمائی فرمائی۔

تدوین کے آغاز کے بارے میں بعض اختلافات

اس بارے میں بھی اختلاف ہے کہ اس علم کے آغاز کا سبب کیا تھا۔بعض روایات کے مطابق ایک اعرابی نے قرآنی آیت کو غلط پڑھا۔بعض اور روایات کے مطابق بعض عربوں نے والی عراق زیاد کے سامنے غلط عربی بولی اور بعض دیگر روایات کے مطابق ابوالاسود الدولی نے بصرہ میں ایک فارسی شخص کو غلط عربی بولتے سنا، یا بعض اور روایات کے مطابق ابوالاسود نے اپنی بیٹی کو غلط عربی بولتے سنا تو انہوں نے اس کا ذکر حضرت عمر بن خطاب سے کیا یا حضرت علی بن ابوطالب سے کیا یا زیاد جو والی عراق تھے ان سے کہا کہ لوگوں کی عربی زبان کی اصلاح کی جائے پھر اس کے بعد انہوں نے ان غلطیوں سے بچنے کے لئے قرآنی عبارات پر نقطے ڈالنے کا آغاز کیا مثلاً فتحہ ،کو ظاہر کرنے کے لئے حرف کے اوپر نقطہ ڈالتے تھے کسرہ کے لیے حرف کے نیچے نقطہ ڈالتے تھے اور ضمّہ کے لئے حرف کے سامنے نقطہ ڈال دیتے تھے اور تنوین کے ظاہر کرنے کے لئے دو نقطے ڈالتے تھے جن کی روشنائی کا رنگ باقی عبارت کی روشنائی سے مختلف ہوتا تھا۔ یہ نقطے ہی پھر بعد میں موجودہ زیر، زبر، پیش اور تنوین کی شکل اختیار کر گئے۔اس لحاظ سے بعض مورخین ابوالاسود الدولی کی طرف نقطے لگانے کا کام ہی منسوب کرتے ہیں۔

عربی نحو کے حوالے سے ابتدائی طور پر کیا کام ہوا یا کس قدر کام ہوا اس کے بارے میں بھی روایات زیادہ واضح نہیں ہیں۔ ابن ندیم نے اپنی کتاب ''الفہرست'' صفحہ 46 میں یہ لکھا ہے کہ انہوں نے عربی عبارت کے چار پرانے ورق دیکھے جن میں أبو الأسود الدولی نے فاعل اور مفعول کی تعیین کی ہوئی تھی اور یہ تعیین یحیٰ بن یعمر نے اپنے قلم سے کی تھی لیکن اس کو اپنے استاد أبوالأسود الدولی کی طرف منسوب کیا ہے۔ اور طبقات الشعراء للجمحي اور طبقات النحويين واللغويين للزبیدی کے مطابق أبوالأسود الدولی نے ابتداء میں فاعل، مفعول، مضاف الیہ، حروف الجراور رفع، نصب اور جزم لانے والے حروف کے ابواب باندھے'' ابو البرکات الانباری (المتوفی 577ھ) نُزْهَةُ الألباء فی طبقات الأدباء۔ مكتبة المنار الأدن طبعة ثالثة 1985 صفحہ 18'' میں اور ''اَلْقَفَطِي إِنْبَاهُ الرواة على إبناه النحاة۔ دارالفكر العربى القاهرة الطبعة الأولى 1986 جلد1 صفحہ 4'' میں یہ روایات نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب نے ابوالاسود کی طرف کچھ صفحات لکھ کر بھیجے جن میں عربی نحو کے بنیادی اصول لکھے گئے اور اس میں لکھا کلام اسم، فعل اور حرف پر مشتمل ہوتا ہے اور اسم وہ ہے جو کسی کے نام پر دلالت کرے اور فعل وہ ہے جو کسی اسم کی حرکت کے بارے میں بتائے اور حرف اس مفہوم کے بارے میں بتاتا ہے جو نہ اسم میں ہوتا ہے اور نہ فعل میں ہوتا ہے۔

تدوین کی تاریخ میں ایک کڑی مفقود ہے

ایک چیز بڑی حیران کن ہے کہ عربی نحو کی تاریخ کو ملاحظہ کرنے کے بعد اچانک ہمارے سامنے تقریباً 200 ہجری میں لکھی جانے والی سیبویہ کی کتاب '' الکتابُ'' نمودار ہوتی ہے یا سامنے آتی ہے۔ اور یہ درمیانی زمانہ جو أبوالأسود الدولی کی وفات سے لے کر خلیل یا سیبویہ تک کا زمانہ ہے اس میں یہ کڑیاں غائب ہیں کہ اس درمیانی زمانہ میں اس علم نے کیسے ترقی کی۔

اس وقت قرآن کریم کی عبارت پر نقطے نہیں لگائے جاتے تھے اور حرکات لگانے کا سلسلہ بھی بعد میں شروع ہوا جس وقت قواعد کی تعیین کی گئی تو اس وقت یہ کہا جاتا تھا کہ اِرفَعْہ یعنی اس کو رفع کردو یا اِنصِبْہ اس کو منصوب کردو یا جُرَّہٗ اس کو جر دے دو یا مجرور کردو یا اِہْمِزْ یعنی یہاں ہمزہ لگادو وغیرہ وغیرہ۔ ابتدائی دور میں قواعد کی ابتدائی تعیین ہوئی اور پھر اس میں وسعت پیدا ہونے لگی۔ وہ علماء جنہوں نے قواعد کو ابتدائی طور پر وسعت دی ان میں مشہور نام خلیل بن احمد الفراھیدی کا ہے۔ اور خلیل کے بعد اس کے شاگرد سیبویہ نے ان قواعد کی تعیین اور اس کی تفصیل بیان کرنے کو مزید وسعت دی اور اپنے کام کو کتابی شکل میں مرتب کیا اور اس طرح قواعد پر پہلی کتاب جو لکھی گئی وہ سیبویہ کی ہے جس کا نام بھی ''الکتاب'' ہی مشہور ہے یعنی ''الکتابُ لسیبویہ''۔ پھر جب علماء نے اس پر کام کرنا شروع کیا تو ان کے آپس میں اختلافات بھی ہونے لگے اور مختلف مکاتب ہائے فکر سامنے آنے لگے جن میں سے تین مشہور مکتبہ ہائے فکر ''بصری'' اور ''کوفی'' اور ''بغدادی'' ہیں لیکن باہمی اختلاف کے لحاظ سے بصری اور کوفی زیادہ مشہور ہیں۔ عموماً اہل بصرہ کا جو نقطہ نظر ہوتا تھا اہل کوفہ اس کے الٹ نظریہ پیش کرنے کی کوشش کرتے اور جو اہل کوفہ کا نقطہ نظر ہوتا تو اہل بصرہ اس کے خلاف نقطہ نظر پیش کرتے تھے اس طرح دونوں مکتبہ ہائے فکر دلائل سے اپنے اپنے نظریات کو ثابت کرنے لگے لیکن یہ اختلاف اس لحاظ سے عربی قواعد کے لئے رحمت ثابت ہوا کہ کسی بھی قاعدہ کے حق میں یا مخالفت میں کثیر مواد سامنے آگیا اور عربی زبان کے اصول و قواعد کے اسرار و رموز کثرت کے ساتھ جمع ہوگئے۔

قواعد نحو کی تعیین قرآن کے ساتھ ہوئی

اکثر علماء اس بات پر بہرحال متفق ہیں کہ قرآن کریم میں نقطے لگانے کا کام أبوالأسود الدولی نے ہی کیا اور اگر اسی کام کو عربی نحو کی بنیاد سمجھا جائے تو بلاشک وشبہ أبوالأسود الدولی ہی اس کے بانی کہلانے کے مستحق ہیں۔ لیکن عربی نحو کی تاریخ کو اگر ہم وسیع النظری کے ساتھ دیکھیں تو پتا چلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزول کے وقت ہی اس کی منظّم طور پر تدوین کی بنیادیں پڑ گئیں تھیں۔ عرب اہل زبان تو قرآن کریم کے نزول سے قبل ہی یہ سمجھتے تھے کہ فاعل، مرفوع ہوتا ہے اور مفعول منصوب ہوتا ہے اور حرف جر کے بعد آنے والا لفظ یا کلمہ مجرور ہوتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ وہ ان اصطلاحوں ''مرفوع''، ''منصوب''، ''مجرور'' سے اس طرح واقف نہیں تھے جس طرح بعد میں آنے والے لوگ ان عربی کلمات کے ان اصطلاحی معنوں سے واقف ہوئے۔ اسی طریقے سے دیگر قواعد کے بارے میں تمام اہل زبان شعوری طور پر یا لاشعوری طور پر واقف تھے کیونکہ اگر وہ ان بنیادی اصولوں کو نہ جانتے ہوتے تو عربی زبان کو درست شکل میں کیسے بول سکتے تھے اور پھر عربوں میں بعض لوگ لکھنا پڑھنا بھی جانتے تھے اور بعض عرب دوسروں سے سیکھتے بھی تھے اگرچہ اسلام سے قبل اس کا رواج بہت کم تھا لیکن حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ جیسے عرب لکھنے اور پڑھنے سے واقفیت رکھتے تھے۔ اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے یہ لکھنا پڑھنا کسی سے سیکھا تھا اور یہ کہ جب بھی کوئی عرب لکھنا پڑھنا سیکھتا تھا یا کوئی کسی کو عربی زبان لکھنا پڑھنا سکھاتا تھا تو وہ ساتھ ہی عربی زبان کے نحو کے اصول و قواعد کو بھی سیکھتا یا سکھاتا تھا کہ فلاں کلمے کو رفع کے ساتھ پڑھنا ہے یا نصب کے ساتھ پڑھنا ہے یا جر کے ساتھ پڑھنا ہے یا کیسے پڑھنا ہے۔ اس لحاظ سے اگر یہ کہا جائے کہ نحو عربی کی تدوین کا آغاز أبوالأسود الدولی نے کیا جن کا زمانہ حضرت علیؓ اور آپ کے بعد کے زمانے پر پھیلا ہوا ہے تو یہ بات پوری طور پر درست نہیں ہوگی۔ درست انداز پر عربی زبان کو لکھنا اور پڑھنا تو زمانہ جاہلیت ہی سے سکھایا جاتا تھا بلکہ یہ کہنا زیادہ درست ہوگا کہ ہر زبان کی طرح عربی زبان کے وجود میں آتے ہی اس کے قواعد کا وجود بھی تھا اور اہل عرب اپنے بچوں کو اور غیر اہل زبان کو یہ زبان سکھاتے تھے تو اس زبان کے اصول و قواعد کے ساتھ ہی اس زبان کو سکھاتے تھے۔ لیکن جہاں تک منظّم شکل میں قواعد عربی کی تدوین کی ابتداء کا تعلق ہے تو اس کا آغاز قرآن کریم کے نزول کے ساتھ ہی ہوگیا جب آنحضرتؐ پر قرآن کریم نازل ہوتا تو آپؐ اس کو یاد کر لیتے اور پھر صحابہ کو سناتے اور اگر کوئی صحابی غلط پڑھتا تو آپ اس کی تصحیح فرماتے۔ عربی نحو کا اس کے علاوہ اور کیا مطلب ہوگا کہ غلط عربی کی اصلاح کر کے اس کو درست کرنا، تو یہ کام تو باقاعدہ طور پر آنحضرتؐ نے قرآن کریم کی برکت سے شروع کردیا تھا۔ جیسا کہ کاتب وحی حضرت زید بن ثابت الانصاری سے مروی ہے آپ نے فرمایا:

میں آنحضرتؐ کے پاس وحی لکھا کرتا تھا اور آپؐ مجھے وحی لکھوایا کرتے تھے اور جب میں فارغ ہوتا تو آپؐ مجھ سے فرماتے اسے پڑھو تو میں اس کو پڑھتا اور اگر اس میں کوئی غلطی ہوتی تو آپؐ اس کو درست کر دیتے پھر میں اسے لے کر لوگوں کے پاس جاتا۔

(اَلْمَعْرِفَةُوَالتَارِيْخ لِلْبَسْوي جلد 1صفحه171 المكتبة الشاملة) نیز (ادب الكُتَّاب للصولي الجزء الثانى باب ماجاء فى رد جواب الكتاب والحض على التكاتب صفحه 165)

اس کے علاوہ روایات میں آتا ہے کہ آنحضرتؐ خود لوگوں کے سامنے قرآن پڑھا کرتے تھے اور جب کوئی شخص اسلام میں داخل ہوتا تو آپؐ اسے صحابہ کی طرف بھیجتے اور صحابہ سے فرماتے۔ یعنی اپنے بھائی کو دین کے بارے میں سکھاؤ اور اس کو قرآن کریم پڑھاؤ اور سکھاؤ۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ ''اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر رحم کیا جس نے اپنی زبان کی درستگی کی''۔

(جامع الأحاديث للسيوطى حرف الراء الجزء 113لصفحة 17المكتبة الشاملة۔ نیز: كنز العمال الجزء العاشر الصفحة251۔المكتبة الشاملة موقع يعسوب۔)

ایک اور حدیث میں آتا ہے حضرت ابوالدرداء آنحضرتؐ سے روایت کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرتؐ نے ایک آدمی کو غلط قرآن کریم پڑھتے ہوئے سنا تو آپؐ نے فرمایا اَرْشِدُوا أخاكم، کہ اپنے بھائی کی اصلاح کرو یا اپنے بھائی کو درست پڑھنا سکھاؤ۔ (المستدرك على الصحيحين للحاكم تفسير سورة حم السجدة۔ و المزهر فى علوم اللغة للسيوطى الجزء الثانى باب معرفة الطبقات والحفاظ والثقات والضعفاء)

علاوہ ازیں آنحضرتؐ نے مختلف علاقوں میں اپنے مختلف صحابہ کرام کو قرآن کریم سکھانے کی غرض سے بھیجا۔ مثلاً ہجرت سے قبل حضرت معصب بن عمیر کو مدینہ بھیجا اور یمن کی طرف حضرت معاذ بن جبل اور حضرت ابوموسیٰ الاشعری کو بھیجا۔ اسی طرح حضرت اُبی بن کعب مدینہ میں لوگوں کو قرآن کریم پڑھانے کی ذمہ داری پر مامور تھے نیز آپ نے اہل بحرین اور بنوحنیفہ اور وفد غامد کو بھی قرآن کریم پڑھنا سکھایا اور آنحضرتؐ آپ کے قرآن کریم پڑھنے کو بہت پسند کرتے تھے یہاں تک کہ آپؐ نے حضرت اُبی بن کعب کے بارے میں فرمایا: أقْرَأُ أُمَّتي أُبي بن كعب : کہ اُبی بن کعب میری امت میں سے سب سے بہترین قرآن پڑھنے والے ہیں۔

(الطبقات الكبرىٰ لمحمدبن سعد بن منبع أبو عبد الله البصري الزهري الناشر: دار صادر۔ بيروت الطبعة الأولى 1968ء جلد 2 صفحہ 341 زیر أبي بن كعبؓ۔ اور جلد3 صفحہ 498)

قرآن کریم کا لوگوں کے سامنے درست انداز میں پڑھا جانا اور غلط پڑھنے والے لوگوں کی اصلاح کروانا اور پھر قرآن کریم کا لکھا جانا اور اس چیز کی نگرانی کہ وہ درست لکھا جائے یہ وہ پہلا منظّم کام تھا جو نحو عربی کی بنیاد بنا اور اس طرح مختلف علاقوں کے عرب جن کے عربی زبان کے لہجے مختلف تھے۔ ایک ہی عربی زبان یا لہجے پر یعنی قریش کے لہجہ پر متفق ہوگئے۔

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

الرجک دمہ کا مؤثر ہومیو ہربل علاج

دمہ کی علامات، اسباب اور کھانے میں پرہیز واحتیاطیں

س۔دمہ کیا ہے؟

ج۔دمہ سانس لینے میں دشواری محسوس کرنے یا ہانپنے کی ایک کیفیت کا نام ہے۔

س۔دمہ کے مریض پر کیا بیتتی ہے؟

ج۔دمہ کے مریض پر سانس رکنے کے کئی حملے ہوتے ہیں۔حملوں کے درمیان ایسے لمحات بھی آتے ہیں۔جن میں مریض بالکل نارمل سانس لیتا ہے۔

س۔دمہ کی علامات کیا ہیں؟

ج۔دمہ کے عارضے میں مبتلا افراد سانس کے لئے ہچکیاں لیتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔یا ان کی سانس رکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

س۔دمہ کے مریض کو سانس لیتے ہوئے کتنی تکلیف محسوس ہوتی ہے؟

ج۔دراصل انہیں ہوا اندر کھینچنے کے دوران اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی کہ باہر نکالتے ہوئے محسوس ہوتی ہے۔کیونکہ چھوٹی نالیاں جو بلغم کی وجہ سے اٹ چکی ہوتی ہیں۔ان میں سے سانس کو باہر نکلتے ہوئے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

س۔دمہ کے مریض کو زیادہ تکلیف کس وقت ہوتی ہے؟

ج۔مریض کو زیادہ تکلیف رات کو سوتے ہوئے محسوس ہوتی ہے۔

س۔دمہ کا آغاز کیسے ہوتا ہے؟

ج۔دمے کا آغاز بتدریج اور اچانک بھی ہو سکتا ہے۔

س۔اچانک دمے کے دوران مریض کا کیا حال ہوتا ہے؟

ج۔دمہ جب اچانک شروع ہوتا ہے تو اس سے پہلے اس مریض کو کھانسی کے دورے پڑتے ہیں۔گلے کے اندر یا چھاتی میں خراش محسوس ہوتی ہے۔

س۔ بتدریج دمہ کے دوران مریض کا کیا حال ہوتا ہے؟

ج۔بتدریج آغاز میں اس کا حملہ تنفس کے انفیکشن پر ہوتا ہے۔اس کا شدید حملہ دل کی دھڑکن اور سانس کی رفتار کو تیز تر کردیتا ہے۔مریض بے چینی اور تھکاوٹ محسوس کرتا ہے ساتھ ہی کھانسی شروع ہوجاتی ہے۔چھاتی میں دباؤ اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔پسینہ بہت آتا ہے۔اور قے بھی آنے لگتی ہے۔پیٹ میں درد محسوس ہوتا ہے۔خصوصاً اس صورت میں جبکہ حملہ شدید ہو۔

س۔شدید دمہ کب حملہ آور ہوتا ہے؟

ج۔اگر موسم ابر آلود ہو تو یہ علامات شدت اختیار کرلیتی ہیں۔اور دمہ کی شدید کیفیت طاری ہوتی ہے۔

س۔دمہ کا آغاز کب ہوتا ہے؟

ج۔جب پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں سکڑ جانے کی وجہ سے اندر پہنچی ہوئی سانس کو ہوا کی چھوٹی چھوٹی تھیلیوں میں پھنسا دیتی ہیں۔اور اس طرح سانس کو باہر نکلنا مشکل ہوجاتا ہے۔جب پھیپھڑے اس سانس کو خارج کرنے کے لئے زور لگاتے ہیں۔تو نالیوں کی تنگی کی وجہ سے خرخراہٹ سنائی دیتی ہے۔جوکہ دمے کی ایک مخصوص آواز ہوتی ہے۔

س۔دمہ کے اسباب کیا ہیں؟

ج۔دمہ کے کئی اسباب بیان کئے جاتے ہیں۔ بہت سے ماہرین اسے موسم۔خوراک۔دواؤں اور خوشبوؤں کی وجہ سے جسم کے اندر پیدا ہونے والی الرجی کے خلاف ردعمل کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔

س۔مزید اور کونسی چیزیں دمہ کے اسباب بنتی ہیں؟

ج۔بعض لوگ روئی کی گردوغبار، بعض گندم کی گردوغبار، اور کاغذ کی الرجی کا شکار ہوتے ہیں۔بعض اڑتے ہوئے بیجوں کی وجہ، بعض مویشیوں کے بالوں سے، کیڑوں مکوڑوں اور بالخصوص کاکروچوں کے باعث الرجی سے دوچار ہوتے ہیں۔

س۔کونسی غذائیں الرجی کا سبب بنتی ہیں؟

ج۔غذاؤں میں گندم، انڈے، دودھ، چاکلیٹ، پھلیاں آلو اور گائے کا گوشت زیادہ تر الرجی کا سبب بنتی ہیں۔

س۔داخلی اعضاء واجزاء دمے کا کیسے باعث بنتے ہیں؟

ج۔بعض لوگ جسم کے بعض اعضاء واجزاء کے خلاف معمول، تعامل کے باعث یعنی انزائمنر میں نامناسب ردوبدل یا پھیپھڑوں کے عضلاتی عمل کے نقص کی وجہ سے دمے کا شکار ہوجاتے ہیں۔

س۔کیا جذباتی تناؤ اور موروثی اثرات بھی دمے کا سبب بنتے ہیں؟

ج۔جی ہاں ۔جذباتی تناؤ ۔ماحولیاتی کثافت۔موروثی اثرات شامل ہوجانے کی وجہ سے دمے میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

س۔تحقیق سے کیسے ثابت ہے کہ دمہ ایک وراثتی بیماری ہے؟

ج۔تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جن ماں باپ کو دمہ یا حساسیت کی الرجی ہو تو 100 میں سے 75 کیسز میں ان کی اولاد بھی دمہ یا حساسیت میں مبتلا ہوجاتی ہے۔

س۔جدید میڈیکل سسٹم کے مطابق دمہ کا کیا علاج ہے؟

ج۔جدید میڈیکل سسٹم اس مرض کا علاج دریافت نہیں کرسکا۔دواؤں اور ویکسینوں میں اس کی علامات ختم یا کم کرنے کی صلاحیت بہت ہی محدود ہے۔

س۔یہ دوائیں مریض پر کیا اثر ڈالتی ہیں؟

ج۔ان میں سے بہت سی دوائیں مریض کو اپنا عادی بنالیتی ہیں۔جن کی وجہ سے ان کی خوراک بڑھانا پڑتی ہے۔ایسی دواؤں کی بے شمار اقسام متعارف کرائی جارہی ہیں۔جن سے مرض میں عارضی طور پر افاقہ ہوتا ہے۔اسی دوران دمہ پیچیدہ اور پرانا ہوتا چلا جاتا ہے۔اور اکثر لاعلاج ہوجاتا ہے۔

س۔الرجی دمہ کے لئے کیسے سبب بنتی ہے؟

ج۔الرجی دمہ کا فوری سبب ہے۔بذات خود جسمانی مدافعت کمزور پڑ جانے اور داخلی ہم آہنگی درہم برہم ہوجانے کا اظہار کردیتی ہے۔داخلی نظام کی یہ گڑبڑ غذائی عادات خراب ہونے کا نتیجہ ہوتی ہے۔اور یہی دمے کا حقیقی سبب ہے۔جس کا واحد علاج فطرت کی طرف دوبارہ رجوع کرنا ہے۔

س۔دمے کا فطری طریقہ علاج کیا ہے؟

ج۔دمے کے علاج کا فطری طریقہ فاضل مادوں کو جسم سے خارج کرنے کے فعل کی سستی دور کرنا۔صحیح غذائی عادات اختیار کرنا۔جسم کی تعمیر نو کرنا۔یوگا کے موزوں آسنوں کے مطابق ورزش کرنا ہے۔سب سے پہلے مریض کی آنتوں کی صفائی کے لئے انیما کیا جائے یا دافع قبض ادویات کا استعمال کیا جائے۔تاکہ فاضل زہریلے مادے خارج ہوجائیں۔اور غیر ہضم شدہ غذائی اجزاء سے پیدا شدہ خمیر زائل ہوسکیں۔کیونکہ اس سے آنتوں کی قدرتی حرکت تیز ہوجاتی ہے۔مریض کو سٹیم باتھ کے ذریعہ پسینہ لایا جائے۔اس سے اس کی جلد میں توانائی آئے گی۔اور پھیپھڑوں کا انجماد دور ہوجائے گا۔

س۔دمے کے مریض کو کس چیز کا فاقہ کرانا چاہئے؟

ج۔مریض کو چند روز لیموں کے رس کا فاقہ کرانا چاہئے۔اور اس میں تھوڑا سا شہد بھی ملالینا چاہئے۔

س۔فاقے کے بعد مریض کو کیسی خوراک دینی چاہئے؟

ج۔بعدازاں فروٹ جوس کی خوراک دینا شروع کردیں۔تاکہ اس کا نظام اخراج مضبوط ہو سکے۔اور اندر جمع شدہ زہریلے مادے جلد از جلد خارج ہوجائیں۔آہستہ آہستہ مریض کو ٹھوس غذاؤں پر لے آئیں۔تاہم اسے غلط غذائی عادات ترک کرنا ہوں گی۔

س۔مریض کی خوراک میں کیا چیز شامل ہونی چاہئے؟

ج۔مناسب ترین بات یہ ہے کہ مریض کی غذا میں تیزاب پیدا کرنے والی کاربوہائیڈریٹس فیٹس اور پروٹینز کی محدود مقدار شامل کی جائے۔اور تازہ فروٹ اور سبز پتوں والی سبزیوں، اور ابلے ہوئے چنے وغیرہ وافر مقدار میں کھلائے جائیں۔

س۔ مریض کو کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے؟

ج۔مریض کو بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً دودھ اور دودھ کی مصنوعات، چاول، چینی، مسور، اور دہی سے مکمل پرہیز کرنا چاہئے۔جبکہ تلی ہوئی اشیاء مثلاً پکوڑے، سموسے، مٹھائیاں، آئسکریم، اور دیر ہضم غذائیں بھی نہ کھائے۔خاص طور پر مصالحے۔سرخ مرچیں۔اچار۔چائے اور کافی سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔

س۔مریض کا ناشتہ کن چیزوں پر مشتمل ہونا چاہئے؟

ج۔صبح کا ناشتہ آلو بخارے، کینوں مالٹے، بیری، کشمش، اور شہد پر مشتمل ہونا چاہئے۔

س۔دوپہر کے کھانے میں کیا ہونا چاہئے؟

ج۔سلاد۔ کچی سبزیوں۔ کھیرے۔ٹماٹر۔گاجر۔ چقندر۔ایک یا دو ابلی ہوئی سبزیوں اور گندم کی ایک چپاتی پر ہونا چاہئے۔

س۔مریض کو آخری کھانا کب کھانا چاہئے؟

ج۔مریض کو آخری کھانا غروب آفتاب سے پہلے یا سونے سے دو گھنٹے قبل کھالینا چاہئے۔

س۔دمہ کے مریض کو کھانا کتنا کھانا چاہئے؟

ج۔ایسے مریضوں کو کھانا ہمیشہ اپنی گنجائش کے مطابق کھانا چاہئے۔روٹی اچھی طرح اور آہستہ آہستہ چبا کر کھانی چاہئے۔۔

س۔دمہ کے مریض کو پانی کتنا پینا چاہئے؟

ج۔مریض کو آٹھ دس گلاس پانی لازمی پینا چاہئے۔لیکن کھانے کے ہمراہ پانی یا کوئی دوسرا مشروب ہرگز نہیں پینا چاہئے۔

س۔دمہ کے مریض کی بھوک کا خاتمہ کب ہوتا ہے؟

ج۔دمہ (خاص طور پر جب اس کا حملہ شدید ہو) تو یہ بھوک کا خاتمہ کردیتا ہے۔لہٰذا ایسی صورت میں مریض کو کھانے پر مجبور نہ کیا جائے۔اسے اس وقت تک حالت فاقہ میں رکھا جائے جب تک مرض کی شدت کم نہیں ہوتی۔تاہم اسے ہر دو گھنٹے کے بعد گرم پانی کا ایک کپ پیتے رہنا

چاہیئے ۔اس موقع پر انیما کرنا بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

س۔شہد دمہ کے مریض کیلئے کیسا ہے؟

ج۔شہد کو علاج دمہ کے لئے بے حد مفید سمجھا جاتا ہے ۔شہد دونوں صورتوں میں مفید ہوتا ہے۔ خواہ اس کے بخارات سونگھے جائیں یا اسے پانی یا دودھ میں ملا کر پیا جائے۔

س۔شہد میں کیا خصوصیت پائی جاتی ہے؟

ج۔ یہ بلغم کے گاڑھے پن کو پتلا کرتا ہے۔ اور تنفس کی نالیوں کو بھی صاف کرتا ہے۔اس کے استعمال سے آئندہ بلغم کی پیداوار رک جاتی ہے۔ بعض تو ماہرین تنفس کی بیماریوں کے لئے ایسا شہد استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں جو تقریباً ایک سال پرانا ہو۔

س۔دمہ کے علاج میں لہسن استعمال کرنا کیسا ہے؟

ج۔اگر مرض ابتدائی مراحل میں ہو تو لہسن کی ایک پوتھی 30 گرام دودھ میں ابال کر پلا دی جائے۔ ادرک کی گرم گرم چائے میں ایک پوتھی لہسن پیس کر ملائی جائے اور صبح شام ایک ایک کپ پلانے سے مرض قابو میں آجاتا ہے۔

س۔دمہ کے علاج میں ہلدی استعمال کرنا کیسا ہے؟

ج۔ہلدی کو بھی دمے کا مؤثر علاج بتایا جاتا ہے ۔مریض کو دن میں تین بار ایک ایک چمچ پسی ہوئی ہلدی دودھ کے ہمراہ کھلائی جائے ۔صبح خالی پیٹ ایک چمچ پسی ہوئی ہلدی کھانا بہت جلدی اثر دکھاتا ہے۔

س۔دمے کے علاج میں سرسوں کا تیل کیسے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے؟

ج۔جب دمے کا دورہ پڑے تو سرسوں کے تیل میں کافور ملا کر مریض کی پشت اور سینے پر مالش کی جائے ۔اس سے بلغم میں ڈھیلا پن پیدا ہو گا۔اور سانس لینے میں بھی آسانی پیدا ہوگی۔

س۔دمے کے علاج میں اجوائن کیسے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے؟

ج۔دمہ کے مریض کو کھولتے ہوئے پانی میں اجوائن ملا کر اس سے نکلنے والی بھاپ سونگھنے سے بھی افاقہ ہو جاتا ہے۔

س: دمے میں السی کا استعمال کیسا ہے؟

ج۔دمہ کے لیے السی (Linseed) پر بہت تحقیق و تجربات ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں ہم نے بھی اپنی پریکٹس میں بہت سے مریضوں پر تجربات کئے ہیں۔ دمہ و پرانی کھانسی کے لیے اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔

س۔دمہ کے مریض کو دیگر قوانین فطرت کیسے فائدہ دے سکتی ہیں؟

ج۔مریض کو دیگر قوانین فطرت سے بھی فائدہ حاصل کرنا چاہیئے ۔ہوا۔دھوپ اور پانی شفاء بخشی کا بہترین ذریعہ ہیں ۔ ہفتے میں ایک بار باقاعدگی سے فاقہ کرنا۔کبھی کبھار انیما کرنا۔تیز اور گہری سانسیں لینے کی ورزشیں ۔تازہ ہوا ۔اور خشک آب و ہوا۔اور ہلکی پھلکی جسمانی ورزشیں اس مرض سے نجات کے قدرتی طریقے ہیں۔

س۔ہومیوپیتھی میں دمہ کا ایسا تجربہ شدہ نسخہ بتائیں جو دمہ کا واقعی مؤثر علاج ہو؟

ج۔ہم ذیل میں ایسے آزمودہ نسخہ جات تحریر کر رہے ہیں جو بفضل خدا مفید بھی ہیں اور بے ضرر بھی۔ان کے ذریعے ضرورت مند لوگ اپنا علاج بآسانی خود گھر پر کر سکتے ہیں۔خصوصاً بچوں کا علاج اس طریق سے ضرور کرنا چاہیئے ورنہ دیگر علاجوں سے وہ دمہ کے دائمی مریض بھی بن سکتے ہیں ۔پھیپھڑوں کے الرجک دمہ کے لئے درج ذیل علاج ہمارے تجربہ میں بفضل خدا بے حد مؤثر ثابت ہوا ہے۔بکثرت مریض چند ماہ کے علاج کے بعد بفضل خدا مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

نسخہ نمبر 1

Natr.chlor 30 Kalium.phosphoric 30 - Yerba santa 30 - Veratrum 30 , Hypophysis 30 , Natr sulfuric 30 , Carbo veg 30 , Bryonia 30 , Belladonna 30 , Arsen alb 30 .

یہ نسخہ کسی ہومیو سٹور سے 30 طاقت میں ایک ہی شیشی میں لیکوئیڈ فارم میں 20 ایم ایل تیار کروالیں۔اور 100 گرام خالی ہومیو گولیاں خرید لیں ۔ان گولیوں کے اوپر مذکورہ محلول اتنی مقدار میں چھڑکیں کہ کسی قدر گولیاں تر ہو جائیں ۔پانچ سات، گولیاں تین گھنٹہ کے بعد چوستے رہیں ۔ شدید ضرورتوں میں آدھے گھنٹے کے بعد بلکہ پندرہ منٹ کے بعد حسب ضرورت دوا دُہرا سکتے ہیں۔ یہ دوا ایک فرد کے لئے نہیں بلکہ پورے گھر کے لئے کافی ہوسکتی ہے۔

اگر سٹور سے دوا بنوانے کی زحمت گوارا نہ کر سکیں تو مظہر فارما رجسٹرڈ پاکستان کا M 43 براہ راست منگوا کر استعمال کریں۔اس تیار شدہ فارمولا میں دس گنا ہومیو ڈائلوشن ڈال کر دس بارہ جھٹکے دے کر اس دوا کی مقدار کو دس گنا بڑھا سکتے ہیں۔

نسخہ نمبر 2

Mentholum 30 , Ephedrinum hydrochloricum 30, Ammi visnaga 30, Stramonium 30, Lobelia inflata 30, Kalium jodatum 30 , Drosera 30, Convallaria majalis 30 , Aconitum 30 -

یہ نسخہ کسی ہومیو سٹور سے 30 طاقت میں ایک ہی شیشی میں لیکوئیڈ فارم میں 20 ایم ایل تیار کروالیں۔اور 100 گرام خالی ہومیو گولیاں خرید لیں ۔ان گولیوں کے اوپر مذکورہ محلول اتنی مقدار میں چھڑکیں کہ کسی قدر گولیاں تر ہو جائیں ۔پانچ سات، گولیاں تین گھنٹہ کے بعد چوستے رہیں ۔ شدید ضرورتوں میں آدھے گھنٹے کے بعد بلکہ پندرہ منٹ کے بعد حسب ضرورت دوا دہرا سکتے ہیں۔ یہ دوا ایک فرد کے لئے نہیں بلکہ پورے گھر کے لئے کافی ہوسکتی ہے۔

اگر سٹور سے دوا بنوانے کی زحمت گوارہ نہ کر سکیں تو مظہر فارما رجسٹرڈ پاکستان کا M 76 براہ راست منگوا کر استعمال کریں۔ اس تیار شدہ فارمولا میں دس گنا ہومیو ڈائلوشن ڈال کر دس بارہ جھٹکے دے کر اس دوا کی مقدار کو دس گنا بڑھا سکتے ہیں۔

(یہ دونوں نسخے بیک وقت استعمال کر سکتے ہیں بلکہ اس طرح زیادہ فائدہ ہوگا)

گھریلو طبی نباتاتی علاج۔

(HerbalHome Remedy)

السی کے بیج (Linseed) گرائینڈ کر کے ڈیڑھ چمچ کا قہوہ (بغیر دودھ) چینی ملا کر یا بغیر ملائے صبح ،شام پلانا قیمتی فوائد رکھتا ہے۔(چینی کی بجائے سفوف ملٹھی (Liquorice) نصف چمچ ملانا اور بھی زیادہ فائدہ مند ہے)سہاگہ سفید (Borax) توے پر کھل کر کے ایک چمچ کو چار گنا شہد یا شربت بنفشہ میں ملا کر دو تین انگلی چٹانا چاہیئے چند روز میں واضح فائدہ کرتا ہے۔مخرج بلغم ہے۔

چوزے، کبوتر ،بٹیر کی یخنی باقاعدگی کے ساتھ پینا از حد مفید ہے۔ اسی طرح مچھلی یا خرگوش کا گوشت بھی بہت نافع ہے ۔مچھلی یا خرگوش اگر میسر نہ آسکے تو مچھلی کے تیل کے کیپسول CODLIVER OIL CAP کسی میڈیکل سٹور سے خرید کر سارے موسم سرما میں استعمال کرنا خاصے حوصلہ افزاء نتائج پیدا کرتا ہے۔قبض ہو تو چھلکا اسپغول چائے کے 4 تا 6 چمچ ٹھنڈے پانی میں حل کر کے صبح کے وقت پینے کو معمول بنائیں ۔ مگر یاد رکھیں کہ کم مقدار میں لینے سے یہ انتڑیوں میں چپک جاتا ہے لہٰذا بھرپور مقدار میں استعمال کریں ۔اور چند روز استعمال کرنے کے بعد لازماً ایک دو ناغے کریں۔

س۔دمہ کا مجرب نباتاتی علاج بتائیں جو تیار شدہ ادویات بازار سے خریدی جا سکیں؟

ج۔ دمہ کا علاج بذریعہ مرکب نباتاتی ادویات۔

کسی قابل اعتماد دوا ساز ادارے مثلاً اجمل، قرشی، ہمدرد، یا کسی اور ادارے کے تیار کردہ درج ذیل مرکب استعمال کرائیں:۔

لعوق کتان (السی کی خوش ذائقہ چٹنی) ۔یا۔ تریاق نزلہ (بطرز معجون)۔یا لعوق سپستان (لسوڑھیوں کی خوش ذائقہ مخرج بلغم چٹنی) یا لعوق املتاس ۔یا، خمیرہ، بنفشہ۔ یا شربت بنفشہ۔ اطریفل زمانی۔ یا معجون فلاسفہ۔ان ادویات کے استعمال سے پھیپھڑوں کے مواد اخراج پذیر ہوتے ہیں ۔(کسی قابل اعتماد ادارے مثلاً قرشی ،اجمل، ہمدرد کے تیار کردہ مذکورہ بالا مرکبات استعمال کریں۔

اسی طرح ضرورت پڑے تو حب ایارج یا حب قوقایا ، دماغ و سینہ سے ردی فضلات کو بذریعہ اسہال خارج کر کے دائمی نزلہ و دمہ کو دور کرتی ہیں۔کسی قابل اعتماد ادارہ کے تیار کردہ مرکبات استعمال میں لائیں ۔(ترکیب استعمال اوپر درج ہوتی ہے)۔

مریض کیلئے ہدایات:

1۔دمہ کے مریض کو جس چیز سے الرجی ہو اس سے حتیٰ الوسع پرہیز کرے۔

2۔جس قدر ہو سکے اپنی خوراک کم کرے، یعنی تھوڑی خوراک تھوڑے وقفوں سے کھائے کیونکہ زائد از ضرورت خوراک بلغم میں تبدیل ہوکر خرابی پیدا کرے گی۔

3۔خصوصاً شام کا کھانا غروب آفتاب کے ساتھ ہی کھالے مگر پیٹ بھر کر نہ کھائے کھانے کے بعد لازماً ٹہلے جب کھانا ہضم ہو جائے تو پھر سوئے۔

4۔دودھ اور دودھ کی مصنوعات ۔ چربیلے اور تر نوالے کھٹی و بادی اشیاء تمباکو نوشی سے پرہیز لازم ہے۔

5۔ایک انتہائی ضروری و فائدہ مند پھیپھڑوں کی (یوگا) ورزش ہے جسے جاری رکھیں یعنی صبح صاف ستھری ہوا میں صرف گہری اور لمبی سانس 15 منٹ تک لیں اس ورزش سے پھیپھڑوں کی نالیاں کھلتی ہیں اور پھیپھڑوں کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔

س۔دمہ کا بائیوکیمک مفید و بے ضرر علاج کیا ہے؟

ج۔بائیو پلاسجن نمبر 2 استعمال کریں .kali Natr mur ، phos Magn،phos Natr sulf مقدار خوراک بالغان چار گولیاں بچے دو گولیاں دن میں چار مرتبہ (10) گنا شوگر آف ملک یا چینی ڈال کر آدھا گھنٹہ خوب گرائینڈ کریں تو یہی چیز تیار ہو جائے گی

فوائد۔ ہر قسم کے دمہ و کھانسی میں از حد مفید ہے

س۔دمہ میں یوگا علاج کیسا ہے؟

ج۔بفضل خدا انتہائی مؤثر پایا ہے صرف اس میں محنت اور باقاعدگی کی ضرورت ہے۔

مسل نمبر 107190 میں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

Kebiba Jamiko Kimteh

ولد Njunou قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Essau The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 30M × 30 واقع Essau مالیت/-18000 Daiasi (2) پلاٹ 15M × 28 واقع Busumbola مالیت/-15000 Daiasi اس وقت مجھے مبلغ/-3800 Daiasi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kebiba jamiko Kimteh گواہ شد نمبر1 Issa Duof گواہ شد نمبر2 Ahmad Bah

مسل نمبر 107191 میں Yero Sowe

ولد Nyebeh Sowe قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت 1990ء ساکن Lamin The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 Daiasi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Yero Sowe گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe گواہ شد نمبر2 Sheriff Sk Kinteh

مسل نمبر 107192 میں

Dauda Camara

ولد Mama Soliu Camara قوم ...... پیشہ مبلغ / مشنری عمر 36 سال بیعت 1994ء ساکن Frafenni The Gambia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-3034 Dalasi ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Dauda Camara گواہ شد نمبر 1 Hifazat Ahmad Naveed گواہ شد نمبر 2 Foday Saabaly

مسل نمبر 107193 میں

Alimamy A.Bangora

ولد Pa Almamy Bangora قوم ...... پیشہ استاد عمر 40 سال بیعت 1996ء ساکن Rokupr Sierra Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیت Leone 20,00,000/- (2) Palm Oil Graden مالیت/-2,40,000 ...... اس وقت مجھے مبلغ Leone ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alimamy A.Bangora گواہ شد نمبر 1 Naeem Tahir Soan گواہ شد نمبر2 Musa.K.D.Mahmood

مسل نمبر 107194 میں Bakiat Sesay

ولد I.S.M.Sesay قوم ...... پیشہ استاد عمر 65 سال بیعت 1972ء ساکن Mile91 Sireea Leone بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان حصہ $\frac{1}{2}$ 60×90ft واقع Mile 91 مالیت/-80,00,000 اس وقت مجھے مبلغ Leone 2,60,000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bakiat Sesay گواہ شد نمبر1 Abdulah Qamara گواہ شد نمبر 2 Mir Wasim Uk Rashid

مسل نمبر 107195 میں Yunus

ولد Oladimeji قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 46 سال بیعت 1991ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-12,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yunus گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107196 میں

Adesina Moshood

ولد Adesina قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 43 سال بیعت 1986ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-45000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Adesina Moshood گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107197 میں

Maroof Abdullah

ولد Olaniyi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 39 سال بیعت 1989ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 8500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maroof Abdullah گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107198 میں Dauda

ولد Abdul Azeez قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 36 سال بیعت 1991ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 24000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Dauda گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107199 میں Saliu

ولد Abdur Rasheed قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1980ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-50,000 Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saliu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107200 میں Saheed

ولد Adedokun قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 28 سال بیعت 1998ء ساکن Osogbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 3000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saheed گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 107201 میں ساجدہ پروین

زوجہ نصیر احمد گھمن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Panj Ghumnan ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ/-20,000 روپے (2) جیولری گولڈ مالیت/-120,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر1 نصیر احمد گھمن ولد سید محمد گھمن گواہ شد نمبر 2 محمد نواز گھمن ولد سلطان احمد گھمن

مسل نمبر 107202 میں مدثر احمد

ولد غلام محی الدین قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Malyan Wala ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد گواہ شد نمبر1 قمر محی الدین ولد اکبر علی گواہ شد نمبر2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر107203میں صائمہ عنصر

زوجہ عنصر لطیف قوم......پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mossa Wala ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-11میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 3 تولہ 7 ماشے مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ عنصر گواہ شد نمبر1 رضوان نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2 عنصر لطیف ولد عبد اللطیف

مسل نمبر107204میں عطیہ سعید

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Moosa Wala ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ سعید گواہ شد نمبر1 رضوان نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2 شیراز نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر107205میں عبد الرشید جٹ

ولد اللہ داد قوم......پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع Rahimyar Khan پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان اقساط پر 4 مرلہ واقع بستی نورے والی مالیت-/10,00,000 (2) موٹر سائیکل مالیت-/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبد الرشید جٹ گواہ شد نمبر1 نعیم اکرم طاہر ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد ولید احمد ولد شیخ مظفر احمد

مسل نمبر107206میں احسان اللہ بابر

ولد شمس الحق قوم......پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 10/-P ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان اللہ بابر گواہ شد نمبر1 محمد سلیم بھٹہ ولد الطاف احمد گواہ شد نمبر2 انعام الحق خرم ولد شمس الحق

مسل نمبر107207میں خلیل الرحمان

ولد عبد الرحمان قوم......پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 10/-P ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل الرحمان گواہ شد نمبر1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر2 منور احمد قمر ولد ملک احمد دین

مسل نمبر107208میں مبشر احمد

ولد عبد الولی قوم بھٹی پیشہ مکینک عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 32/ NP Gharbi ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مبشر احمد گواہ شد نمبر1 شاہد اقبال ولد امام دین گواہ شد نمبر2 محمد طاہر زمان ولد محمد رمضان

مسل نمبر107209میں سعید احمد باجوہ

ولد غلام قادر باجوہ قوم باجوہ پیشہ دکان دار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 10 مرلہ مالیت-/20,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/30,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی گواہ شد نمبر2 تنویر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر107210میں سیدہ طوبیٰ

بنت سید محمد اکرم قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ طوبیٰ گواہ شد نمبر1 مظفر درانی ولد محمد شریف درانی گواہ شد نمبر2 کاشف عمران خالد ولد بشیر احمد

مسل نمبر107211میں ملک عامر اقبال

ولد ملک محمد اقبال قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک عامر اقبال گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ولد محمد عبد اللہ گواہ شد نمبر2 توصیف احمد ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر107212میں شازیہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ خلیل گواہ شد نمبر1 سجاد احمد خالد ولد شیخ عبد العزیز گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر107213میں حافظ احمد سفیر موسیٰ

ولد نصیر احمد چوہدری قوم......پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ احمد سفیر موسیٰ گواہ شد نمبر1 راجہ محمد عبد اللہ خان گواہ شد نمبر2 شہزاد اختر

مسل نمبر107214میں ثمرہ راشد

زوجہ راشد محمود احمد قوم......پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ-/25000 روپے (2) جیولری گولڈ 77.940 گرام مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرہ راشد گواہ شد نمبر1 ظہور الٰہی توقیر ولد منور احمد طارق گواہ شد نمبر2 محمد منر احمد منگلا ولد محمد اسلم شاد منگلا

مسل نمبر107215میں رانا فراز احمد

ولد رانا خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا فراز احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث ولد حسن محمد گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد نذیر احمد

مسل نمبر 107216 میں رانا نعیم احمد

ولد رانا ظفر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث ولد حسن محمد گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر زمان ولد رانا محمد خان

مسل نمبر 107217 میں مبشر احمد

ولد محمد اکبر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث ولد حسن محمد گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر خاں ولد رانا محمد خاں

مسل نمبر 107218 میں تہمینہ حنان

بنت عبد الحنان قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تہمینہ حنان گواہ شد نمبر 1 عبد الحنان ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 عبد الوہاب احمد شاہد ولد مولانا عبد الرحمٰن

مسل نمبر 107219 میں مہناز مومل

بنت حمید احمد قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہناز مومل گواہ شد نمبر 1 عبد الستار بدر ولد چوہدری بدر الدین گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد ولد چوہدری محمد طفیل

مسل نمبر 107220 میں فوزیہ کنول

بنت حمید احمد قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ کنول گواہ شد نمبر 1 عبد الستار بدر ولد چوہدری بدر الدین گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 107221 میں حافظہ عنبر نایاب

بنت ریاض الدین شمس قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حافظہ عنبر نایاب گواہ شد نمبر 1 محسن احمد ریاض ولد ریاض الدین شمس گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 107222 میں عزیز احمد

ولد صوفی احمد یار قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا گواہ شد نمبر 2 رزاق محمود طاہر ولد حکیم بشیر احمد محمود

مسل نمبر 107223 میں شمیم اختر

زوجہ عزیز احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے (2) جیولری گولڈ 57.370 گرام مالیت -/230900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد صوفی احمد یار گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا

مسل نمبر 107224 میں ڈاکٹر محمد احسن

ولد خورشید عالم قوم باجوہ پیشہ ڈاکٹر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سیونگ اکاؤنٹ مالیت -/600,000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیت -/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ڈاکٹر محمد احسن گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا گواہ شد نمبر 2 ریاست علی ولد غلام نبی

مسل نمبر 107225 میں آصفہ محمودہ

زوجہ ڈاکٹر محمد احسن باجوہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2.5 کنال واقع چک 117 چھور مغلیاں مالیت -/100,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/30,000 روپے (3) جیولری 0.5 تولہ مالیت -/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔آصفہ محمودہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد احسن باجوہ ولد خورشید عالم گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا

مسل نمبر 107226 میں سمیعۃ المبشر

بنت مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمعیۃ المبشر گواہ شد نمبر 1 عبد القدیر قمر ولد عبد الحمید گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 107227 میں افتخار احمد

ولد محمد احمد قوم آرائیں پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ مالیت -/8,75,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 عبد المنان ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 107228 میں خرم شہزاد

ولد علی محمد قوم راجپوت پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 107229 میں شرجیل احمد

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شرجیل احمد گواہ شد نمبر1 کاشف احمد ولد عبدالستار گواہ شد نمبر2 برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 107230 میں فوزیہ طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2)جیولری 2 تولہ مالیت......۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فوزیہ طاہر گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد چوہدری اعظم علی گواہ شد نمبر2 شوکت محمود معلم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107231 میں امتہ الرشید

زوجہ احمد خان باجوہ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/5000 روپے(2)کیش ڈپازٹ مبلغ -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2450 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید گواہ شد نمبر1 محمد زبیر ولد احمد خان باجوہ گواہ شد نمبر2 مرزا بشارت احمد ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 107232 میں عبدالرحمٰن جوئیہ

ولد رائے عمر حیات جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی زمین 6ACRE واقع ٹھٹھہ جوئیہ مالیت-/24,00,000(2)پلاٹ 5 مرلہ واقع ٹھٹھہ جوئیہ مالیت-/900,000 روپے(3)Buffaloe مالیت-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرحمٰن جوئیہ گواہ شد نمبر1 آصف حیات ولد رائے احمد خان گواہ شد نمبر2 شوکت محمود معلم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 107233 میں نوید ارسلان

ولد نسیم اللہ قوم وڑائچ پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید ارسلان گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 مبرور احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 107234 میں شعیب ظفر وائق

ولد ظفر اقبال قریشی قوم قریشی پیشہ دکاندار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب ظفر وائق گواہ شد نمبر1 محمد عمران خان ولد محمد لقمان خان گواہ شد نمبر2 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 107235 میں طاہر محمود

ولد محمد قاسم قوم پٹھان پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود گواہ شد نمبر1 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر2 محمد عباس ولد مختار احمد

مسل نمبر 107236 میں رابعہ کنول

بنت عبدالشکور قوم رندھ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ کنول گواہ شد نمبر1 کامران احمد ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر2 فرحان احمد ولد عبدالشکور

مسل نمبر 107237 میں فرحانہ کنول

بنت عبدالشکور قوم رندھ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرحانہ کنول گواہ شد نمبر1 کامران احمد ولد عبدالشکور گواہ شد نمبر2 فرحان احمد ولد عبدالشکور

مسل نمبر 107238 میں مرزا احسان احمد

ولد مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا احسان احمد گواہ شد نمبر1 مرزا وسیم احمد ولد مرزا محمد لطیف گواہ شد نمبر2 مرزا معین احمد ولد مرزا وسیم

مسل نمبر 107239 میں سید عتیق شاہ

ولد سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید عتیق شاہ گواہ شد نمبر1 سلمان محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر2 شان الحق ولد چوہدری محمد اسحٰق

مسل نمبر 107240 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد انور قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)کیش مبلغ-/250,000 روپے(2)حق مہر مبلغ -/50,000 روپے(3)جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/90,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ بیگم گواہ شد نمبر1 ابرار الحق ولد عبدالحق حقانی گواہ شد نمبر2 محمود احمد خالد ولد چوہدری فرزند علی

مسل نمبر 107241 میں فرخندہ سلطان

بنت سلطان محمود قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فرخندہ سلطان گواہ شد نمبر1 محمود احمد ججہ ولد چوہدری پیر محمد گواہ شد نمبر2 عبدالجمیل بھٹی ولد عبدالرحمٰن بھٹی

مسل نمبر 107242 میں سمیرہ سلطان

بنت سلطان محمود قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سمیرہ سلطان گواہ شد نمبر1 محمود احمد ججہ ولد چوہدری پیر محمد گواہ شد نمبر2 عبدالجمیل بھٹی ولد عبدالرحمٰن بھٹی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دونوں بیٹوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اولاد سے نوازا ہے۔ مکرم سلمان احمد انصاری صاحب کے ہاں بیٹا ہوا ہے جس کا نام شایان احمد تجویز ہوا ہے اور مکرم عرفان احمد انصاری صاحب کے ہاں بھی بیٹا ہوا ہے جس کا نام عارش احمد تجویز ہوا ہے۔ شایان احمد مکرم ملک ظفر اللہ خان صاحب بریڈ فورڈ یو۔کے کا نواسہ اور عارش احمد مکرم انوار احمد خان صاحب ربوہ ابن محترم غلام سرور خان صاحب آف ٹوپی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں نومولود بچوں کو صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد بشارت صاحب وکیل والا ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مبارک علی صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ وکیل والا ضلع شیخوپورہ اور بھاوجہ محترمہ ثانیہ عباس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ وکیل والا ضلع شیخوپورہ کو ایک بیٹی کے بعد 10/اگست 2011ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دانش علی عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ جو مکرم رائے امیر علی صاحب کا پوتا، مکرم غلام عباس کھرل صاحب شیخوپورہ کا نواسہ اور مکرم محمد خان کھرل صاحب آف جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خلیل احمد کلیم صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم صوفی محمد شریف صاحب (ر) معلم وقف جدید کے چہرے پر زخم خراب ہونے کی وجہ سے مورخہ 13 جون 2011ء کو الشافی ہسپتال لاہور میں پلاسٹک سرجری ہوئی تھی۔ زخم خدا تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہے۔ اب آنکھ کے زخم کی سرجری الشافی ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے میرے والد محترم کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ فوزیہ ہاشمی صاحبہ سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید حلقہ گلبرگ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم سید اعجاز احمد ہاشمی صاحب ولد مکرم سید امیر علی شاہ صاحب 29 جون 2011ء کو طویل علالت کے بعد اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ مرحوم برین ہیمبرج کا شکار ہوئے اور گیارہ مہینے کی طویل بیماری انتہائی صبر اور ہمت کے ساتھ گزاری اور آخری دم تک لبوں پر مسکراہٹ رہی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور آپ کی تدفین ماڈل ٹاؤن لاہور کے قبرستان میں ہوئی۔ آپ کے داماد مکرم شیخ مبشر احمد صاحب 28 مئی 2010ء کے سانحہ میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے۔ آپ نے ساری زندگی کسی نہ کسی رنگ میں جماعت کی خدمت میں گزاری۔ بیماری سے پہلے آپ 85 سال کی عمر میں بھی حلقہ گلبرگ کے سیکرٹری مال کا کام کرتے رہے۔ سوگواروں میں اہلیہ مکرمہ صادقہ ہاشمی صاحبہ 3 بیٹے مکرم سید سرفراز احمد ہاشمی صاحب، مکرم سید اطہر ہاشمی صاحب، مکرم سید شہزاد ہاشمی صاحب اور 4 بیٹیاں خاکسارہ، مکرمہ سعدیہ مبشر صاحبہ، مکرمہ صائمہ خالد ہاشمی صاحبہ اور مکرمہ فرخ نعیم الدین صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم آفتاب احمد چغتائی صاحب رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ طوبیٰ قدسیہ صاحبہ بیوہ مکرم کریم المکارم صاحب آف اسلام آباد کے بڑے داماد مکرم شفیق احمد انس صاحب مختصر علالت کے بعد مورخہ 6 ستمبر 2011ء کو شام ساڑھے پانچ بجے بلال ہسپتال صاق آباد راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر قریباً 55 برس تھی۔ آپ سوئی گیس کے محکمے میں کام کرتے تھے۔ آپ موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں 7 ستمبر 2011ء کو فجر کی نماز کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ تدفین کے بعد دعا خاکسار نے کروائی۔ مرحوم مخلص، نیک، احمدیت کے فدائی، خلافت کے ساتھ محبت و عشق کا تعلق رکھنے والے تھے۔ راولپنڈی میں جماعت کے بہت سے شعبوں میں کام کیا۔ وفات کے وقت آپ کے پسماندگان میں بیوہ، تین بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ جو سب زیر تعلیم ہیں۔ مرحوم کی والدہ حیات ہیں۔ لیکن بہت علیل و کمزور ہیں۔ ایک بھائی اور ہمشیرگان بھی ہیں۔ بیوہ جناب مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی سابقہ امیر جماعت راولپنڈی کی بھتیجی ہیں۔ مرحومہ مکرم ڈاکٹر عبدالمجید چغتائی صاحب کی بیٹی اور حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ کی پوتی تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود کفیل بن جائے اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ ترکہ
مکرمہ رمضان بی بی صاحبہ)

مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ رمضان بی بی صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 3/38 دارالعلوم شرقی برقبہ 7 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نعیمہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ سرور سلطانہ صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر کو ڈرائیور اور الیکٹریشن درکار ہیں، درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 ستمبر 2011ء ہے۔ رابطہ کیلئے فون نمبر 0342-35774409

ہوائی سفر میں پہلی ہلاکت

17 ستمبر 1908ء فضائی تاریخ میں اس حوالے سے ایک یادگار تاریخ ہے کہ اس دن پہلی مرتبہ ہوائی جہاز کے سفر میں کوئی انسان ہلاک ہوا اس کا نام لیفٹیننٹ تھامس ای سلفرج Lt.Thomas Selfridge تھا۔ ہوائی جہاز کے موجدین میں سے ایک اورول رائٹ بھی اس کا ہمرکاب تھا۔ تاہم وہ خوش قسمتی سے معمولی زخمی ہوا۔ یہ حادثہ ریاست ورجینیا میں فورٹ میئر Fort Myer کے مقام پر پیش آیا تھا۔

Sitara Peroxide Limited کو پروسس سپروائیزر، پلانٹ آپریٹرز، مکینیکل فٹر اور لیب انیلیسسٹ درکار ہیں۔ 7 روز کے اندر اندر درخواستیں جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ ان کی تفصیلات کیلئے 11 ستمبر 2011ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان ائیر فورس میں بحیثیت ایئر ٹیکنیشن، ائیر سپورٹ، سپورٹس مین اور GC کے لئے Apply کیا جا سکتا ہے۔

پاکستان نیوی میں سویلین اپرنٹس شپ سکیم جاری ہے ان کی تفصیلات کیلئے 11 ستمبر 2011ء کا اخبار نوائے وقت ملاحظہ فرمائیں۔

ایک پبلک سیکٹر کو ڈیٹا انٹری آپریٹر، سیکیورٹی گارڈ، ڈرائیور، سائینٹیفک اسسٹنٹ (کیمسٹری، فزکس) درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ یکم اکتوبر 2011ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر پی او باکس نمبر 2184 جی پی او اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 21 ستمبر 2011ء کو 10:00 بجے صبح تا 2:00 بجے دوپہر آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ڈرمیکسو اینڈ ڈرمو کیور کریم
داغ دھبے، چھائیاں، کیڑا کاٹ جائے، جلد جل جائے
نیز پھلبہری کے آغاز میں بھی مفید
قیمت -/30 روپے
-/15 روپے
طبیبوں کو خصوصی رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک
رحمت بازار ربوہ رابطہ: 0333-6568240

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب بلوچ کی وفات

مکرم آصف احمد ظفر بلوچ صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ناصر احمد ظفر بلوچ صاحب دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ابن مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ مورخہ 12 ستمبر 2011ء کو مختصر علالت کے بعد شیخ زید ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ 31 جنوری 1934ء کو فیروز پور انڈیا میں پیدا ہوئے۔ آپ نے گورنمنٹ ملازمت کے ساتھ ساتھ جماعتی خدمات بھی جاری رکھیں۔ آپ ایک لمبا عرصہ صدر جماعت اور قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر رہے۔ اور بعد از ریٹائرمنٹ اپنے آپ کو دین کیلئے وقف کر دیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت امور عامہ اور دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں بھی ایک لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ ایک نافع الناس وجود تھے۔ محترم دادا جان نے آپ کی پیدائش کے وقت بعینہٖ یہی دعا مانگی اور الفضل قادیان میں شائع کروائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12 ستمبر کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت المبارک میں بعد نماز مغرب پڑھائی اور مورخہ 13 ستمبر کو بعد نماز ظہر بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے، خاکسار، مکرم مبشر احمد ظفر بلوچ صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کیل جرمنی، مکرم طارق احمد ظفر بلوچ صاحب، چار بیٹیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد احمد شمس صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کے پتے کا آپریشن 18 ستمبر 2011ء کو فضل عمر ہسپتال میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے اپنے خاص فضل وکرم سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب مربی سلسلہ مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مسعود قمر گوگی صاحب انجیو پلاسٹی کیلئے مورخہ 15 ستمبر 2011ء سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مراحل آسان فرمائے اور محض اپنے خاص فضل سے جلد شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے والد مکرم بنیامین صاحب دارالعلوم جنوبی احد 16 ستمبر 2011ء کو وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 18 ستمبر کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں ہو گی۔ احباب سے والد صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ہر علاج
ناکام ہوتو ہولزمک ہومیوپیتھی
سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم/جاب/تعارف کے لئے
بانی ہومیوپیتھک ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

ضرورت لیڈی ٹیچرز
M.A انگلش اور M.Sc ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے
Future Race Academy
0332-7057097,047-6213194

خبریں

ربوہ میں بارشوں کا سلسلہ

ربوہ میں گزشتہ دو روز سے وقفے وقفے سے بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ 15 ستمبر 2011ء کو شام تقریباً 7 بجے ربوہ میں موسلا دھار بارش ہوئی تو ربوہ کی سڑکیں اور گلیاں تالاب کا منظر پیش کر رہی تھیں اور نکاسی آب کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے سڑکوں اور گلیوں میں پانی کھڑا ہو گیا۔ جس کی وجہ سے عوام کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بارشوں کا یہ سلسلہ 16 ستمبر 2011ء کو بھی وقفے وقفے سے جاری رہا۔ تاہم بارشوں کی وجہ سے حبس اور گرمی میں کافی حد تک کمی آ گئی ہے۔

نماز جنازہ کے دوران خودکش دھماکہ

لوئر دیر کے علاقہ جندول میں نماز جنازہ شروع ہوتے ہی فائرنگ کی آواز کے بعد ایک کم عمر نوجوان نے جنازہ میں گھس کر خود کو اڑا دیا۔ دھماکا اتنا شدید تھا کہ ہر طرف خون، گوشت کے لوتھڑے اور دھواں پھیل گیا۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 34 جبکہ زخمی ہونے والے افراد کی تعداد 75 ہے۔ بعض لاشیں ناقابل شناخت ہیں۔ پولیس کے مطابق خودکش حملہ آور کا سر مل گیا ہے۔ تحریک طالبان نے دھماکے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 ستمبر

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	6:14

پاکستان میں دو سال میں دوبار سیلاب

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بانکی مون نے سیلاب اور بارشوں کی تباہ کاریوں پر پاکستانی عوام سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں 2 سال میں دوبار سیلاب کی تباہ کاریاں المناک ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے عالمی ادارے کی امدادی مشینری کو متحرک کر دیا ہے اور چند دنوں میں ایکشن شروع ہو جائے گا۔

قابل اعتماد مفید ومجرب ادویہ

زدجام عشق	1500/-	شباب آور موتی	700/-
زدجام عشق خاص	7000/-	معجون فلاسفہ	100/-
نواب شاہی	9000/-	حب ہمزاد	90/-
سونے چاندی گولیاں	900/-	تریاق مثانہ	300/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

خالص سونے کے حسین زیورات
منور جیولرز
047-6211883 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0321-7709883 پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580 طالب دعا: تنویر احمد

SEA SERVICES INTERNATIONAL
International Freight Farwarders
We are providing best possible services to our customers
FCL / LCL OCEAN FREIGHT HANDLING
AIR FEIGHT IMPORT & EXPORT
ROAD TRANSPORTATION
CUSTOM CLEARANCE
CTC Person: Rafi Ahmad Basharat
&
Farrukh Rizwan Ahmad
Cell No: 03008664795 03008655325
P-165 Ali Manazil 2and Floor Mahar Sadiq Market
Railway Road, Faisalabad - Pakistan.
Tel # 041-2628711-12 Fax # 041-2628710
Email: ahmad@ssipk.com & rizwan@ssipk.com
web: www.ssipk.com

FR-10